

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ

”وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مِنْ اِسْتِطَاعَةِ الْيَه سَيَلًا“ (آل عمران ۹۷)
”اور کل آدمیوں کے ذمے خدا کے لئے اس بیت اللہ کا حج کرنا واجب ہے جس کو بھی اس تک پہنچنے کی وہ سیر ہو جائے“
حج گناہوں کو یوں دھو ڈالتا ہے جیسے پانی میل کو۔ (حدیث رسول)
حج کے بعد آدمی گناہوں سے اس طرح پاک ہو جاتا ہے جس طرح ماں کے پیٹ سے پیدا شدہ معصوم بچہ
(حدیث معصوم)

حج مبارک

”وَقُلْ اَعْمَلُوا فِی سَبِيلِ اللّٰهِ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ وَالْمُتَوَسِّلُونَ“ (التوبہ ۱۰۵)
”اور ان سے یہ کہہ دو کہ تم عمل کئے جاؤ عنقریب اللہ اور اس کا رسول اور وہاں دینے والے تمہارے اعمال کو دیکھ لیں گے“

دوران حج اس بات کا خیال رہے کہ ہر حج کے موقع پر ہمارا صاحب العصر و الزماں موجود رہتے ہیں اور ہمارے عمل کا مظہر کرتے ہیں اس لئے ہر عمل پوری توجہ، خلوص اور خورج و شعور سے انجام دیں۔ حتیٰ الامکان بلا وضو رہیں اور ہر لمحہ عبادت میں بسر کرنے کی کوشش کریں آپ سے جو عظیم دوسروں پر ہونے والی انجی خداوند عالم سے معلیٰ طلب کریں اور اپنے آپ پر دوسروں کے ظلم کو معاف کر دیں اور پروردگار کی دی ہوئی نعمتوں کا شکر ادا کریں۔ عرفات اور منیٰ کے قیام سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں۔ دنیاوی سیاسی اور دیگر گھٹگو سے گریز کریں اور زیادہ سے زیادہ وقت عبادت اور دعاؤں میں گزاریں اور شرِ شیطان سے ہمیشہ بچنے کی دعا کریں۔ بہترین اعمال میں نماز، جگنا، عمدہ نوافل، نماز شب، نماز ظہیر، نماز مغرب و العین، نماز فجر، طیار اور دعا، کسب، دعا، مشغول، دعا، تدبیر، دعا، توسل، ملکوت کلام پاک اور درود ہیں۔ روح کی پاکیزگی، ایمان و تقویٰ کی زیادتی، ولایتِ امیر المؤمنین پر قائم رہنے، حرام چیزوں اور مکروہات دنیا سے بچے رہنے اور بدلوں سے محفوظ رہنے کے لئے دعائیں مانگیں۔ صیدِ جلدیہ اور صیدِ حلویہ کی دعائیں بہترین دعائیں ہیں۔ ان دعاؤں اور ان کے ترجمہ کو خلوص سے پڑھیں۔

چوں کہ حج کا سرِ صورتوں کا سر ہے اس لئے دیکھا گیا ہے کہ کھن اور بے تہی کی وجہ سے انسان کا مزاج برہم ہو جاتا ہے اور حقوق و عباد کا خیال دل سے نکل جاتا ہے، غصہ کی حالت میں شیطان خون میں سرایت کر جاتا ہے اور عبادتِ مباح ہو جاتی ہیں لہذا آپ سب سے ایسا کام آپ کرنے ایک دوسرے کا ہاتھ رکھنے، تمام امور میں علو و در گزر سے کام لینے، ضبط پر قیام رکھنے کی اپیل کی جاتی ہے اور امید کی جاتی ہے کہ آپ تمام مومنین کو دوران حج اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں گے خصوصاً ان لوگوں کو جنہوں نے آپ کے لئے یہ حج کے محترم احکام ترتیب دیئے ہیں۔

طالب دعا
علی مرتضیٰ اعظمی

بسم الله الرحمن الرحيم

ضروری معلومات قبل حج

شرائط وجوب حج (یعنی حج کس پر واجب ہے): اس شخص پر حج واجب ہے جو بالغ ہو، عاقل ہو، آزاد ہو اور صاحب استطاعت ہو (اس میں غنس والا کرنے کے بعد حج کے اخراجات کا ہونا، صحت و طاقت کا ہونا، راستہ محفوظ ہونا، حج والا کرنے کے لئے جو وقت درکار ہوتا ہے اس کا ہونا، حج پر چلتے ہوئے اپنے زیر کفالت افراد کا خرچ دے کر جانا اور حج سے واپس آکر اپنے زیر کفالت لوگوں کے لئے روزی کمانے کی صلاحیت کا ہونا شامل ہے)۔ حج زندگی میں صرف ایک مرتبہ واجب ہے۔ اگر کسی نے استطاعت کے باوجود حج نہ کیا تو اس کی موت، سودوں اور نصرانیوں کی موت ہوتی ہے۔ اگر کوئی شخص اپنی زندگی میں صاحب استطاعت ہوئے بغیر مر گیا تو اس کے لواحقین پر لازم ہے کہ اسکے ترکے یعنی اس کے بھوڑے ہوئے مال اسباب، مکان وغیرہ کی جو بھی قیمت بنتی ہو اس میں سے حج کی رقم نکال کر پھر ترکہ تقسیم کریں اور نکالے ہوئے حج کی رقم سے مرنے والے کی طرف سے حج کرائیں۔ بغیر دیکھ لکے ہوئے ترکہ کی رقم کا استعمال ناجائز ہوگا۔

اقسام حج : حج تین قسم کے ہوتے ہیں۔ (۱) حج تمتع (۲) حج قرآن (۳) حج افراد
حج تمتع مکہ مکرمہ سے ۹۰ کومیٹر سے زیادہ فاصلے پر مسکن والوں کے لئے واجب ہے۔ جبکہ حج کی دوسری اقسام قرآن اور افراد ۹۰ کومیٹر (تقریباً ۵۵ میل) کے اندر مسکن والوں کے لئے ہے۔ یہاں صرف حج تمتع کا طریقہ ہی آگے چل کر بیان کیا جائے گا۔

اہم امور : حج پر چلتے والوں کے لئے مندرجہ ذیل امور کا خیال رکھنا بہت ضروری ہے۔
(۱) تہذیب: دین کے احکام پر عمل کرنے کے لئے تہذیب لازم ہے۔ اس سے مراد امور دین میں اپنے دور کے سب سے بڑے مجتہد عالم کے فتاویٰ کی پیروی کی جانے اور اسکے لئے انہیں کی گئی ہوئی مسائل کی کتب "توضیح المسائل" کے مطابق اپنے سادے اعمال، جالائیں اور اگر ہو سکے تو یہ کتب دوران حج بھی اپنے ساتھ رکھیں۔

(۲) غنس : اپنی سالانہ بھری بچت کے ۲۰ فیصد کو سال کی ایک معرکہ بدست پر اپنے علاقے کے حاکم شرعی یعنی نمائندہ مجتہد عالم کو دیا کرنے کے عمل کو غنس دیا کرنا کہتے ہیں۔ جن کو اللہ نے اتنی وسعت مال دی ہے کہ ہر سال کچھ نہ کچھ بچت ہو جاتی ہے اور وہ باقاعدگی سے غنس بھی دیا کر سکتے ہیں ان کے لئے حج پر جانے سے پہلے غنس دیا کرنے کا کوئی مسئلہ نہیں ہے لیکن جسکو خدا نے بس بچت کی اتنی ہی توفیق دی ہے کہ وہ حج پر جا رہا ہے اسے چاہئے کہ اس بچت کا ۲۰ فیصد بطور غنس دیا کرے ورنہ علماء کے مطابق حج جائز نہ ہوگا۔

(۳) قرأت : یہ ضروری ہے کہ ہمدی نماز باطل صحیح ہو۔ اس کے لئے عربی لفظ کی صحیح اور اچھی فہم ہے۔ خصوصی طور پر حج میں تہیہ کہنا ہوتا ہے، مومنین کو چاہئے کہ کسی جاننے والے کے پاس جا کر اپنی نماز اور عربی لفظ کی صحیح اور اچھی کی تصدیق کرائیں۔

(۴) نماز حالت سفر میں : جانا چاہئے کہ مسافر کے لئے حالت سفر میں قصر، عصر اور عشاء کی نمازیں قصر ہو جاتی ہیں یعنی چار رکعتوں کے بجائے صبح کی نماز کی طرح صرف دو رکعت پڑھنی ہوتی ہیں۔ لیکن دنیا میں صرف چار مقامات وہ ہیں جہاں مسافر کے عالم میں اشتیاق ہے کہ چاہے نماز پوری پڑھے یا قصر کرے بلکہ پوری پڑھا افضل ہے۔ وہ مقامات یہ ہیں خانہ کعبہ، مسجد نبوی شریف، حرم امام حسین علیہ السلام اور مسجد کوفہ۔ شرع میں مسافر اسے کہتے ہیں جو کم از کم تین (۳۰) کومیٹر کا فاصلہ طے کرے اور دس دن سے کم (چند گھنٹے بھی ہو سکتے ہیں) قیام کرے۔

(۵) مطہات میطت : شریعت اسلامی نے احرام باندھنے کے لئے جو مطہات معرر کئے ہیں وہ چار ہیں۔

۱۔ عینہ کے روتے سے مکہ آنے والوں کے لئے مسجد شجرہ دیار علی کے حلقے میں۔

ب۔ جدہ یا شیع کیطرف سے آنے والوں کیلئے جحفہ کا مقام۔

ج۔ طائف سے آنے والوں کیلئے سبل الکبیر۔

د۔ بحری جہاز کے ذریعے آنے والوں کے لئے جو سکن کیطرف سے آتا ہے یسلم کا مقام

(۶) نذر و نیت احرام : بحالت مجبوری اگر میطت پر پہنچنا ممکن نہ ہو تو جہاں سے عمرہ یا حج کے لئے روانہ ہو

رہے ہیں وہیں سے نذر کر کے احرام باندھ لیں۔ نذر سے مراد کسی چیز پر فاتر دلنا نہیں ہے بلکہ دل میں نیت کر لے اور

زہن سے یہ کہے "میں اللہ کے لئے اپنے آپ پر لازم کرتا ہوں کہ اپنے عمرہ تمتع کا احرام (بجگہ کا نام مثلاً جدہ) سے

باندھوں گا۔ پھر مثلاً جدہ پہنچ کر دوبارہ نیت کریں کہ "احرام باندھتا ہوں عمرہ تمتع کا اپنی نذر پوری کرنے کے لئے

و جب قربتا علی اللہ" واضح رہے کہ کسی شخص پر بھی صرف مصلح واجب ہے اگر ولہا ہے تو واجب قربتا علی اللہ کہیں

ورنہ صرف قربتا علی اللہ کافی ہے۔ اگر حج کسی اور کی طرف سے یعنی کسی مرحوم کا کیا جا رہا ہے تو نیت اس طرح کریں

"میں عمرہ تمتع کے لئے حج اسلام کے سلسلے میں احرام باندھتا ہوں (مثلاً اپنے باپ) فلاں دن فلاں کی طرف سے واجب قربتا

علی اللہ"۔ اسی طرح سے تمام نیتوں میں فلاں دن فلاں کا نام لیتے رہیں۔

(۷) تطبیہ کہنا احرام باندھنے کے فوراً بعد شروع کیا جاتا ہے۔ عمرہ تمتع میں مکہ مکرمہ کے مکانات نظر آنے پر

موقوف کر دیتے ہیں اور حج تمتع کا احرام باندھنے کے بعد عرفات پہنچنے پر موقوف کر دیتے ہیں۔

ارکان حج

ارکان حج تمتع : (۱) عمرہ تمتع (۲) حج تمتع

و احبات عمرہ تمتع : (۱) احرام باندھنا (۲) غنہ کعبہ کا طواف کرنا (۳) مقام ابراہیم پر دو رکعت نماز طواف (۴) صفا اور مروہ کے

درمیان سہی کرنا (۵) تقصیر کرنا یعنی کچھ ناخن یا کچھ بال کٹوانا۔

(عمرہ تمتع میں طواف النساء اور نماز طواف النساء نہیں ہے۔ عمرہ تمتع یکم شوال سے ۱۰ ذی الحجہ قبل قمر تک کیا جاسکتا ہے۔)

و احبات حج تمتع : (۱) مکہ سے احرام باندھنا (۲) نوبی تدرج کو عرفات میں قمر سے غروب آفتاب تک وقوف کرنا یعنی

رہنا۔ (۳) مشر احرام یعنی مزدنہ میں طلوع آفتاب تک وقوف کرنا یعنی رہنا۔ (۴) عید کے دن یعنی ۱۰ تدرج کو طلوع آفتاب کے

بعد منیٰ پہنچنا اور جسے شیطان کو کنکریاں ملنا۔ (۵) منیٰ میں قریشی کرنا (۶) منیٰ میں حلق یعنی سر منڈوانا (۷) منیٰ سے

وہیں مکہ آکر طواف حج بجا لانا (۸) دو رکعت نماز طواف مقام ابراہیم پر بجا لانا (۹) صفا اور مروہ کے درمیان سہی کرنا (۱۰)

طواف النساء بجا لانا (۱۱) دو رکعت نماز طواف النساء بجا لانا (۱۲) گیارہویں شب اور بارہویں شب کو منیٰ میں قیام کرنا (۱۳)

گیارہویں اور بارہویں کو تینوں شیطانوں کو کنکریاں ملنا۔

نوٹ : اوپر دئے ہوئے و احبات عمرہ تمتع اور حج تمتع میں سے کوئی بھی بھٹ جانے کی صورت میں حج خالف ہو جائے گا۔

محرمات احرام

محرمات احرام : یعنی وہ چیزیں جو حالت احرام میں حرام قرار دی گئی ہیں۔ اس کی تین اقسام ہیں۔

۱۔ وہ چیزیں جو صرف مرد کے لئے حرام ہیں لیکن عورت کے لئے جائز ہیں۔

(۱) سائے دہلی گاڑی میں سفر کرنا (آیت اللہ فیضی، آیت اللہ گلپایگانی، آیت اللہ اراکی اور آیت اللہ خامنہ نے رت کو اہانت دی ہے البتہ آیت اللہ سیستانی کے نزدیک رت میں سفر کے وقت پدش ہو یا آمدی ہو تو کلمہ دینا ہوگا)۔

(۲) سر پھسٹا (۳) جراب یا موزے پہنا (۴) سدا ہوا کپڑا پہنا۔ (صرف چار چیزیں ہیں)۔

ب۔ وہ چیزیں جو مرد کے لئے جائز ہے اور عورت کے لئے حرام ہے: اپنے پتھرے کو کپڑے سے پھسٹا (صرف ایک چیز ہے)

ج۔ وہ چیزیں جو مرد اور عورت دونوں کے لئے حرام ہیں :

(۱) شوہر پر بیوی اور بیوی پر شوہر اس میں ایک دوسرے کو شہوت کی نظر سے دیکھنا، بوسہ لینا، خوش طبعی کرنا، یا ایک دوسرے سے کسی بھی قسم کی لذت حاصل کرنا، خود سے منی نکلنا یا عرم پر نگاہ ڈالنا۔

(۲) جسم سے خون نکلنا، مسواک اور برش کرنے میں بھی احتیاط کریں کہ خون نہ نکلے۔

(۳) نکاح کرنا، چڑھنا اور گھہ بننا۔

(۴) بدن سے بال اکھاڑنا اور بدن پر آئے ہوئے کھنکھ، بھوسہ، چوٹی اور کیزوں کا مارنا۔

(۵) ناخن کاٹنا، سر یا بدن پر تیل مٹانا، آئینہ دیکھنا، سرمہ لگانا، خوشبو استعمال کرنا یا مھلوں کو سونگنا۔

(۶) نہایت کے ارہے سے زبرد، انگوٹھی، گھڑی پہنا، ہنڈی لگانا (مقصد کے تحت انگوٹھی اور گھڑی پہننے میں حرج نہیں ہے)

(۷) قسم کھانا، حالت فسق میں ہونا یعنی جھوٹ بولنا، گالی دینا، دوسرے پر اپنی فضیلت کا اظہار کرنا اور دوسروں کی غیبت کرنا، بولوب میں مشغول ہونا۔

(۸) دانت اکھاڑنا یا نکلنا۔

(۹) حدود حرم میں گھاس یا درخت کو کاٹنا یا اکھاڑنا۔

(۱۰) بغیر عذر شرعی جان بوجھ کر اسلحہ لے کر چلنا۔

(۱۱) خشکی کے جانوروں کا شکار کرنا یا شکار کا گوشت کھانا۔

(۱۲) کسی کے پیکلے پر جواب میں لبیک کہنا۔

د۔ وہ چیزیں جو حج تمتع کے احرام سے عمل ہونے کے بعد بھی عورت اور مرد دونوں پر طواف النساء کرنے تک حرام رہتی ہیں خوشبو، بیوی شوہر اور شکار ہیں۔

وہ دی ہوئی چیزوں سے پرہیز ضروری ہے لیکن اگر کسی صورت طواف و رزی ہو جائے تو حلت کلمہ ہے ہیں۔ جن کی

تفصیل کے لئے کتابوں یا مصلحہ سے رجوع کریں۔

بالترتیب واجبات حج کی نیتیں

دورانِ عمرہ تمتع :

- (۱) احرام باندھنے وقت : میں عمرہ تمتع کا احرام باندھتا ہوں حج اسلام کے سلسلے میں واجب قربانی اللہ۔
- (۲) تہیہ کئے وقت : میں عمرہ تمتع کے لئے تہیہ کرتا ہوں حج اسلام کے سلسلے میں واجب قربانی الی اللہ۔
- (۳) طواف کرتے وقت : میں عمرہ تمتع کے لئے طواف کعبہ بجا لیتا ہوں حج اسلام کے سلسلے میں واجب قربانی اللہ۔
- (۴) نماز طواف کے وقت : میں عمرہ تمتع کی دو رکعت نماز طواف پڑھتا ہوں حج اسلام کے سلسلے میں واجب قربانی اللہ۔
- (۵) سعی کرتے وقت : میں عمرہ تمتع کے لئے سعی کرتا ہوں حج اسلام کے سلسلے میں واجب قربانی اللہ۔
- (۶) تقصیر کے وقت : میں عمرہ تمتع کے احرام سے محل ہونے کے لئے تقصیر کرتا ہوں حج اسلام کے سلسلے میں واجب قربانی اللہ۔

دورانِ حج تمتع :

- (۱) احرام باندھنے وقت : (بروز ۹ ذی الحجہ یا شب ۹ ذی الحجہ) : میں حج تمتع کا احرام باندھتا ہوں واجب قربانی اللہ۔
- (۲) تہیہ کئے وقت : میں تہیہ کرتا ہوں حج تمتع کے لئے واجب قربانی اللہ۔
- (۳) عرفات میں زویل بکتاب کے وقت : (بروز ۹ ذی الحجہ) میں حج تمتع کے لئے تہیہ کئے وقت سے غروب شرعی تک وقوف کرتا ہوں واجب قربانی اللہ۔
- (۴) مزدلہ میں صبح صادق سے پہلے : (شب ۱۰ ذی الحجہ یعنی شب عید النبیؐ) میں حج تمتع کے لئے مشعر الحرام مزدلہ میں صبح صادق سے طلوع بکتاب تک وقوف کرتا ہوں واجب قربانی اللہ۔
- (۵) بڑے فیضان کو کنکریں مارتے وقت : (بروز ۱۰ ذی الحجہ یعنی بروز عید) میں حج تمتع کے لئے عمرہ عتبہ (بڑے فیضان) کو سات (۷) کنکریں مارتا ہوں واجب قربانی اللہ۔
- (۶) قربانی کرتے وقت : میں حج تمتع کے لئے قربانی کرتا ہوں واجب قربانی اللہ۔
- (۷) تقصیر یا حلق کرتے وقت : میں حج تمتع کے احرام سے محل ہونے کے لئے تقصیر یا حلق کرتا ہوں واجب قربانی اللہ۔ (مصلح ہو تو حلق کرنا افضل ہے)
- (۸) عید کا دن گزرا کر رات آنے پر : (شب ۱۱ ذی الحجہ) میں حج تمتع کے لئے منیٰ میں گیلدھوں ذی الحجہ کی شب وقوف کرتا ہوں واجب قربانی اللہ۔
- (۹) چھوٹے فیضان کو کنکریں مارتے وقت : (بروز ۱۱ ذی الحجہ) میں حج تمتع کے لئے منیٰ میں گیلدھوں ذی الحجہ کی شب وقوف کرتا ہوں واجب قربانی اللہ۔
- (۱۰) درمیانے فیضان کو کنکریں مارتے وقت : میں حج تمتع کے لئے منیٰ میں گیلدھوں ذی الحجہ کی شب وقوف کرتا ہوں واجب قربانی اللہ۔
- (۱۱) بڑے فیضان کو کنکریں مارتے وقت : میں حج تمتع کے لئے منیٰ میں گیلدھوں ذی الحجہ کی شب وقوف کرتا ہوں واجب قربانی اللہ۔

- (۱۲) طواف کرتے وقت : میں حج تمتع کے لئے طواف کعبہ بجااتا ہوں واجب قربانی اللہ۔
- (۱۳) نماز طواف پڑھتے وقت : میں حج تمتع کے لئے دو رکعت نماز طواف ادا کرتا ہوں واجب قربانی اللہ۔
- (۱۴) سعی کرتے وقت : میں حج تمتع کے لئے سعی کرتا ہوں واجب قربانی اللہ۔
- (۱۵) طواف النساء کے وقت : میں حج تمتع کے لئے طواف النساء کرتا ہوں واجب قربانی اللہ۔
- (۱۶) نماز طواف النساء کے وقت : میں حج تمتع کے لئے دو رکعت نماز طواف النساء ادا کرتا ہوں واجب قربانی اللہ۔
- (۱۷) گیارہ کا دن گزرنے کے بعد رات آنے پر : (شب بارہ ذی الحجہ) میں حج تمتع کے لئے منی میں وقف کرتا ہوں واجب قربانی اللہ۔
- (۱۸) مھوئے شیطان کو کنکریں مارتے وقت : (بروز بارہ ذی الحجہ) میں حج تمتع کے لئے رمی جمرہ اولی کرتا ہوں واجب قربانی اللہ۔
- (۱۹) درمیانے شیطان کو کنکریں مارتے وقت : میں حج تمتع کے لئے رمی جمرہ وسطی کرتا ہوں واجب قربانی اللہ۔
- (۲۰) دسے شیطان کو کنکریں مارتے وقت : میں حج تمتع کے لئے رمی جمرہ عقبہ کرتا ہوں واجب قربانی اللہ۔

jabir.abbas@yahoo.com

ارکان حج کا مختصر بیان

حج کے دو حصے ہیں : (۱) عمرہ تمتع (۲) حج تمتع۔
عمرہ تمتع

میٹ : سب سے پہلے سر کا تعین کریں کہ کس راستے سے مکہ جائیں گے۔ تاکہ اس راستے پر آنے والی میٹ پر پہنچ کر غسل کریں اور احرام باندھیں۔ ہر صورت میں شرعی میٹ کا لحاظ رکھیں (میٹ کے مطات کے لئے صفحہ نمبر دو دیکھیں)۔ مجبوری کی صورت میں نذر یا عہد کر کے دوسرے مقام سے احرام باندھ سکتے ہیں۔ میٹ پہنچ کر احرام باندھنے کی لئے غسل کریں اگر میٹ پہنچنے کا ڈر ہو تو گھری سے غسل کر سکتے ہیں لیکن میٹ پہنچنے پر اگر پانی مل جائے تو وہیں پھر غسل کرنا ہو گا۔

احرام : احرام دو چیزوں پر مشتمل ہوتا ہے جو طہیز ہوں اور سوتی ہوں، ایک ٹہنی کے طور پر باندھنے کے لئے اور دوسرا دونوں شانوں سمیت کر تک ڈھانکنے کی لئے۔ عورتیں اپنے لباس ہی کو احرام قرار دے سکتی ہیں لیکن کالے کپڑے پہننا مکروہ ہے۔ احرام اگر نجس ہو جائے تو دھویا اور بدلا جاسکتا ہے۔ کسی واجب نماز یا قضا نماز کے بعد یا اگر نمازیں پڑھ لی ہوں تو دو رکعت نماز بہ نیت قرب پڑھ کر احرام باندھیں۔ (احرام باندھنے کی نیت کے لئے صفحہ نمبر ۴ دیکھیں)۔ احرام باندھنے کے بعد بہت سی باتیں حرام ہو جاتی ہیں جنکی تفصیل صفحہ تین پر دیکھیں۔

تہیہ : حالت احرام میں آنے کی فوراً بعد پورے متوجہ قلب کے ساتھ معنی پر غور کرتے ہوئے صحیح عتقہ کے ساتھ تہیہ کے احکام ادا کریں جو یہ ہیں :

لبیک اللہم لبیک لبیک لا شریک لک لبیک

ان الحمد والنعمة لک والملك لا شریک لک لبیک۔

ترجمہ : میں حاضر ہوں اے اللہ میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں۔ تمام حمد تیرے لئے ہے اور تمام نعمتیں تیرے لئے ہیں اور تیری ہی شای ہے، تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں۔ کم از کم تین مرتبہ صحیح عتقہ سے تہیہ ادا کریں، اگر صحیح عتقہ سے نہ ادا کر سکتے ہوں تو کسی اور کو تائب کریں اور اس کے ساتھ خود بھی پڑھیں۔ راستے میں اور سواری سے اترتے پڑھتے بدلا پڑھیں۔ جب مکہ کے مکانات نظر آجائیں تو تہیہ کہنا موقوف کر دیں۔

حرم میں داخلہ : مکہ پہنچ جائیں تو انتہائی عاجزی و انکساری سے بلا قہ طور پر حرم میں داخل ہوں۔ باب السلام سے (جو صفا اور مروہ کے درمیان واقع ہے) داخل ہونا افضل ہے۔ پہلے دروازے پر کھڑے ہو کر داخلہ کی دعا پڑھیں اور بسم اللہ وباللہ فی سبیل اللہ علی ملت رسول اللہ کہتے ہوئے سید سے میر سے داخل ہوں۔ کعبہ پر جیسے ہی نظر پڑے دعا مانگیں اپنے لئے دامن و آخرت، دین و دنیا، مل پاپ و رشتہ داروں کے لئے اور دوست احباب مومنین کے لئے۔ پروردگار عالم نے پہلی تین دعاؤں کو بہر صورت قبول کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ کعبہ میں کسی مقام پر تہیہ السجد کی دو رکعت نماز ادا کریں۔

طواف: حجر اود کے قریب پہنچ جائیں۔ حجر اود کہے کے دروازے کے برابر کے زونے پر نصب ہے۔ اس مقام سے کہے کے اطراف سات (۷) چکر لگانے کو طواف کہتے ہیں۔ لٹائی کے لئے زمین پر ایک کھلی لکیر ہے۔ اس لکیر کے چپے سے طواف شروع کریں۔ طواف کرتے وقت باوجود وہیں۔ نیت کر کے طواف شروع کریں۔ (نیت کے لئے صلوٰۃ دیکھیں)۔ طواف کے دوران اس بات کا خیال رکھیں کہ نہ تو کہے کی جانب پورا رخ ہو جائے اور نہ ہی پشت بلکہ ہمیشہ کہے اپنے بائیں کانٹے کی جانب رہے اور کہے سے ساڑھے چھبیس (۶۶) ہاتھ کے فاصلے کے اندر طواف کریں۔ لٹائی کے لئے مقامِ راحیم کہے سے ساڑھے چھبیس (۶۶) ہاتھ کے فاصلے پر ہے لیکن مقامِ راحیم سے آگے بڑھنے پر ایک نصف درجے کے قوس کی دلوہ ہے جسے "حطیم" کہتے ہیں اس دلوہ کے باہر سے طواف کریں۔ چونکہ "حطیم" خود کہے سے ۲۰ ہاتھ کے فاصلے پر ہے اور وہاں طواف کھینے صرف ساڑھے چھ (۶) ہاتھ کا فاصلہ رہ جاتا ہے اسلئے وہاں پر احتیاط ضروری ہے۔ اگر ارڈھام کی وجہ سے دوری ہو جائے تو یہ دیکھیں کہ دوسرے لوگوں کے کانٹے سے "حطیم" تک بغیر فاصلے کے ہوں تو طواف صحیح ہے۔ طواف کے دوران کتب سے دیکھ کر دعائیں پڑھتے ہیں ۱۰ اگر کتب نہ ہو یا موقع نہ ملے تو قوت کی دعائیں بھی پڑھ سکتے ہیں اگر وہ بھی یاد نہ ہو تو ذکر الہی اور صلوات پڑھ سکتے ہیں۔ سات چکروں کا شمار ٹھیک سے کریں نہ سات چکروں سے زیادہ ہوں نہ کم۔

نماز طواف:۔۔۔ طواف مکمل ہونے پر مقامِ راحیم کے ذرا سا چپے آکر دو رکعت نماز پڑھیں۔ (نیت کے لئے صلوٰۃ دیکھیں) نماز طواف میں اذان اور اقامت نہیں ہے۔ صبح کی نماز کی طرح صبحِ عظمیٰ سے پڑھیں۔ نماز طواف سے قدرے ہو کر کہے کی زیارت کریں، حجر اود کو بوسہ دیں اور پھر زم زم کا پانی پیئیں، سر پر ڈالیں، جسم پر ڈالیں کہ باعثِ برکت ہے۔

سعی: صفا اور مروہ کی پہاڑیوں کے درمیان سات (۷) چکر لگانے کو سعی کہتے ہیں۔ صفا سے سعی کا ہٹا کر کریں۔ صفا سے مروہ جانے پر ایک چکر شمار ہو گا اور مروہ سے صفا آنے پر دوسرا چکر کھانے گا اس طرح ساتویں چکر مروہ پر جا کر تمام ہو گا۔ سعی شروع کرنے سے پہلے صفا کی پہاڑی پر پہنچ کر وہیں تک ذکر الہی کریں۔ جو جو نعمتیں پروردگار نے صفا کی پہاڑیوں سے سب کو یاد کر کے ان کا شکر ادا کریں اور جو جو گناہ ہوئے ہیں ان سب کو یاد کر کے توبہ کریں اور پھر نہ کرنے کا عہد کریں۔ یاد الہی جان مال، عزت، ثرو، نکل و ولد، اور محمد اور خدا کے سپرد کریں۔ کم از کم سو (۱۰۰) مرتبہ تسبیحاتِ ربیہ یعنی سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر پڑھیں۔ پھر کھڑے ہو کر نیت کریں اور مروہ کی جانب روانہ ہو جائیں (نیت کے لئے صلوٰۃ دیکھیں)۔ صفا سے مروہ جاتے وقت ہمارا رخ مروہ کی جانب رکھیں اور مروہ سے صفا آتے وقت ہمارا رخ صفا کی طرف رکھیں۔ دونوں صدقوں میں چپے ہٹ کر نہ دیکھیں۔ سعی کے دوران دعائیں پڑھتے رہیں۔ صفا سے مروہ جاتے وقت اور مروہ سے صفا آتے وقت ہرے رنگ کے کہے اور ٹخنوں کی نظر متی ہیں وہاں پر ایک ایک کر ذرا سا تیز چلیں اسے حروہ کہتے ہیں۔ یہ جنبِ ہاجرہ کی تعاقب ہے۔ صفا سے مروہ جائیں تو مروہ کی پہاڑی پر ایک دو قدم چڑھ جائیں اسی طرح صفا پر آئیں تو پہاڑی پر ایک دو قدم چڑھ جائیں تاکہ وہاں پہنچنا جیت ہو جائے۔

تقصیر: سعی ختم ہونے پر مروہ کی پہاڑی پر ایک کونے میں کھڑے ہو کر تقصیر کرنے کی نیت کریں (نیت کے لئے صلوٰۃ دیکھیں) اور ساتھ ہی اپنے کچھ بال یا ناخن کٹ لیں۔ اس طرح حروہ تمتع تمام ہو جاتا ہے اور جو باتیں حرام ہو گئی تھیں اب حلال ہو گئیں۔

نوٹ: حروہ تمتع میں طواف النساء اور اس کی نماز واجب نہیں ہے۔ حروہ تمتع کے بعد خیال رہے کہ سر نہ منڈوائیں۔ حدود مکہ سے باہر نہ جائیں اور کوئی دوسرا حروہ نہ کریں۔ حروہ تمتع کے بعد احرام اتار کر معمول کا لباس پہن سکتے ہیں۔ (لیکن اگر وقت نہ ہو اور فوراً حج تمتع کا احرام باندھا ہو تو اسی جتنے ہوئے احرام کو ذرا سا ڈھیک کر کے حرام میں کہیں بھی حج تمتع کے احرام کی نیت کر کے اسے دوبارہ باندھ لیں۔ اگر رہائش سے آگیا ہو تو احرام کے کپڑے لپیٹ کر حرام میں آئیں اور حرام میں کسی بھی مقام پر احرام کی نیت کر لیں)۔

ج متع : ج متع کے ارکان ہیں :

- (۱) احرام (۲) تعبہ (۳) وقوف عرفت (۴) وقوف مشر الحرام (مزدند) (۵) ری حرمت (۶) قربانی (۷) حلق یا تقصیر (۸) وقوف منی (۹) طواف حج (۱۰) نماز طواف حج (۱۱) سعی (۱۲) طواف النساء اور نماز طواف النساء
- (۱) احرام : حرم میں کسی بھی مقام پر کھڑے ہو کر نیت کریں (نیت کے لئے ص ۴ دیکھیں)۔ حالت احرام میں آتے ہی ص ۴ تین (۲) دی ہوئی تمام باتیں حرام ہو جائیں گی۔
- (۲) تعبہ : اب تعبہ کرنے کی نیت کریں (نیت کے لئے ص ۴ دیکھیں)۔

لبیک اللہم لبیک - لبیک لا شریک لک لبیک

الحمد والثناء لک والحمد لا شریک لک لبیک

ترجمہ : میں حاضر ہوں اے اللہ میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں۔

تمام حد تحریر سے لئے ہے اور تمام نعمتیں تیرے لئے ہیں اور تیری ہی شای ہے، تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں۔

عرفت کے میدان میں پہنچنے تک چڑھتے رہیں۔ جب پہنچ جائیں تو کھانا بند کر دیں۔ عرفت میں ۸ (آٹھ) ذی الحجہ کو کسی بھی وقت اور ۹ ذی الحجہ کو ظہر سے قبل تک پہنچا جاسکتا ہے۔

(۳) وقوف عرفت (۹ ذی الحجہ کے دن) : عرفت کے وقوف کا وقت ۹ ذی الحجہ کو ظہر سے لے کر غروب آفتاب تک ہے۔ ظہر کے قریب نیت کریں (نیت کے لئے ص ۴ دیکھیں)۔ وقوف کے دوران اپنا وقت عبادت اور ذکر الہی میں گزاریں۔ عرفہ کے دن کی امام حسین علیہ السلام کی دعا پڑھیں۔ امام حسین علیہ السلام کی زیارت پڑھیں اور مجلس کریں۔ اس دن حضرت مسلم علیہ السلام کی شہادت ہے۔ خود مقتوم کریم کی مصیبت بیان کر کے فاکرین میں شامل ہوں اور مسائب ہوں۔ پروردگار عالم کی رحمت کی نظریوم عرفہ پہلے امام حسین علیہ السلام کے زانوؤں پر پڑتی ہے اور اس کے بعد میدان عرفت کے علاقوں پر پڑتی ہے۔ عرفت سے غروب آفتاب کے قبل ہر گز نہ نکلیں اور غروب آفتاب کے بعد عرفت سے نکل کر مزدند روہ ہو جائیں۔

(۴) وقوف مشر الحرام (مزدند) : ۹ ذی الحجہ کی رات : مزدند پہنچ کر نماز اور ضروریات سے قدرغ ہو کر وہاں سے ری حرمت کے لئے یعنی شیطانوں کو کنکریاں مارنے کے لئے تقریباً ۱۱ (سو) کنکریاں لیں۔ کنکریاں نو کیسی ہوں اور انگلیوں کے پوروں کے برابر ہوں۔ پتھر کی ہوں ڈھیلے کی نہ ہوں۔ ان کنکریوں کو بذات خود جنیں اور ان کی حفاظت ضروری ہے کیونکہ کھوج جانے کی صورت میں کسی اور مقام سے چھپنے یا کسی سے لینے کی اجازت نہیں ہے۔ مزدند دوبارہ جا کر ہی کنکریاں لٹی پڑیں گی۔ پھر وقوف مزدند کی نیت کر لیں۔ وقوف مزدند کا وقت طلوع فجر سے لے کر طلوع آفتاب تک ہے۔ اگر طلوع فجر سے قبل نہ جاگئے کا اندیشہ ہو تو رات میں ہی نیت کر لیں۔ (نیت کے لئے ص ۴ دیکھیں)۔ نماز فجر اور کر کے دعائیں وغیرہ پڑھتے ہوئے سورج نکلنے کا انتظار کریں۔ جیسے ہی صبح ہو جانے منی کی جانب روہ ہو جائیں۔

(۵) ری حرہ عقبہ (۱۰ ذی الحجہ کے دن) : منی پہنچ کر حرہ عقبہ یعنی بڑی شیطان کو کنکریاں مارنے کے لئے جائیں۔ اس کو سات (۷) کنکریاں مارنی ہوتی ہیں۔ پہلے کنکریوں کو پاک کر لیں اور خود بھی باطاعت و با وضو رہیں۔ حرہ عقبہ کو کنکریاں مارنے کے لئے قبلے کی طرف ہٹ کر کے نیت کریں (نیت کے لئے ص ۴ دیکھیں) اور پھر ایک ایک کر کے بسم اللہ واللہ اکبر کہتے ہوئے درپے درپے سات (۷) کنکریاں اس طرح ماریں کہ کنکریاں حرہ کو لگ جائیں۔ سات (۷) کنکریاں حرہ کو لگنا ضروری ہے اس کے لئے چاہے جتنی بھی مہینگی پڑیں اسکی قید نہیں ہے۔ ٹھیل رہے کہ کنکریاں بل پر سے نہیں بلکہ نیچے زمین پر کھڑے ہو کر ماریں (نیت اللہ تعالیٰ نے بل کے اوپر سے مارنے کو جائز قرار دیا ہے)۔ ری حرمت کا وقت طلوع آفتاب سے لے کر غروب تک ہے۔

(۶) قربانی : قربانی دینے کے لئے قربان گھ کو جائیں۔ قربانی کا جانور بے عیب ہو اور قربانی کے قابل ہو۔ گلے اور ہونٹ کی قربانی بھی دی جاسکتی ہے۔ قربانی کے جانوروں میں ہونٹ کی عمر پانچ سال، گلے اور بکری کی دو سال اور بھینٹ کی ایک سال مقرر ہے۔ قربانی دینے سے پہلے جانور کو تھوڑا سا پانی پلا لیں اور ہو سکے تو اپنے ہاتھ سے ذبح کریں ورنہ ذبح کرنے والے کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ بھی رکھ سکتے ہیں۔ نیت کر کے (نیت کے لئے صلوٰۃ دیکھیں) بسم اللہ اللہ اکبر کہہ کر ذبح کریں۔ ذبح کرتے ہی "اللہم تقبل منی" کہ لیں۔ اس قربانی کے تین حصے ہوتے ہیں۔ ایک خود کا، دوسرا اقرباء کا اور تیسرا فقراء کا اپنے حصے میں سے تھوڑا سا گوشت یا کھجی وغیرہ لے لیں، اقرباء کے حصے کے لئے اپنے ساتھی سے یہ کہیں کہ میں نے اس قربانی میں سے تیسرا حصہ تم کو دیا اور وہ یہ کہے کہ ہاں میں نے قبول کیا۔ اب اس ساتھی کی مرضی کہ وہ اسے لے یا وہیں بھجودے۔ البتہ تیسرا حصہ جو فقراء کا ہے وہاں پر دینا ممکن نہیں ہے اس صورت میں جتنی قیمت میں جانور خریدتا ہے اس قیمت کا تیسرا حصہ وطن بھجوا کر غریبوں میں تقسیم کرادے۔

(۷) حلق یا تقصیر : قربانی دینے کے بعد حلق یا تقصیر کرنے کی نیت کریں (نیت کے لئے صلوٰۃ دیکھیں)۔ حلق کرنا سر منڈانے کو کہتے ہیں اور تقصیر تھوڑے سے پل یا ناٹن وغیرہ کاٹنے کو کہتے ہیں۔ بہتر یہ ہے کہ مرد حلق کریں۔ حلق یا تقصیر کرنے کی بعد احرام اٹھ دیں اور معمول کے کپڑے پہن لیں۔ اب منگھلی ہاتھیں جو حرام ہو گئی تھیں وہ حلال ہو جاتی ہیں سوائے بیوی، شکار اور خوشبو کے جو طواف النساء اور نماز طواف النساء کے بعد حلال ہو گئی۔

(۸) وقوف منی (۱) (۱۰ ذی الحجہ کی رات یعنی گیاہ یومئیں جب کو) : بعد مغرب جب عشاء کا وقت داخل ہو جائے تو منی میں قیام کرنے کی نیت کریں (نیت کے لئے صلوٰۃ دیکھیں) اور رات منی میں قیام کریں۔ منی کا وقوف یا مغرب سے آدھی رات تک ہوتا ہے یا پھر آدھی رات سے صبح تک۔

(ب) رمی جمرات (۱۰ ذی الحجہ کے دن) : اس دن تینوں شیطانوں کو سات، سات (۷) کنکریں مارتا ہے۔ ترتیب اس طرح ہے کہ پہلے جمرہ اولیٰ (پچھوٹے شیطان) کو نیت کر کے (نیت کے لئے صلوٰۃ دیکھیں) اور قہد رخ ہو کر "بسم اللہ اللہ اکبر" کہتے ہوئے پٹے در پٹے سات (۷) کنکریں اس طرح ماریں کہ جمرہ کو لگ جائیں۔ اس کے بعد جمرہ وسطیٰ کے پاس جائیں اور نیت کریں (نیت کے لئے صلوٰۃ دیکھیں) پھر اسے بھی قہد کی طرف رخ کر کے سات (۷) کنکریں پہلے کی طرح ماریں۔ پھر جمرہ عقبہ کے قریب جائیں اور قہد کی طرف پہلے ہو اور رخ جمرہ کی جانب نیت کریں (نیت کی لئے صلوٰۃ دیکھیں) اور پہلے کی طرح سات (۷) کنکریں ماریں۔

نوٹ : بہتر ہے کہ ۱۰ ذی الحجہ کو کنکریاں مارنے کے بعد ہی طواف حج، نماز طواف سہی، طواف النساء اور نماز طواف النساء کے لئے مکہ میں حرم کو چلے جائیں۔ (یہ بعد میں بھی کر سکتے ہیں اس کا وقت آخر ذی الحجہ تک رہتا ہے)

(۹) طواف حج : پہلے کی طرح جر اود کے قریب جا کر نیت کریں (نیت کے لئے صلوٰۃ دیکھیں) اور پہلے ہی کی طرح تمام باتوں کا خلیل کرتے ہوئے طواف کریں۔

(۱۰) نماز طواف حج : مقام براہیم کے ذرا سا چپے نماز طواف کی نیت کریں (نیت کے لئے صلوٰۃ دیکھیں) اور دو رکعت نماز صبح کی نماز کی طرح صحیح مسند اور رجوع قلب سے ادا کریں۔ یاد رہے کہ اس نماز میں آذان اور اقامت نہیں ہے۔ نماز سے قدر بخیر ہو کر زیارت کعبہ کریں، جر اود کو بوسہ دیں اور زم زم کا پانی پیئیں، سر پر ڈالیں اور جسم پر ڈالیں

(۱۱) سہی : صفا و مروہ کے درمیان پہلے کی طرح نیت کر کے سات (۷) ہلکے لٹائیں (نیت کے لئے صلوٰۃ دیکھیں)۔ (یاد رہے کہ سہی کے بعد یہاں تقصیر نہیں ہے اس لئے کہ احرام میں نہیں ہیں)

(۱۲) (۱) طواف النساء : طواف النساء ہر ایک مرد، عورت، بچہ، جوان، بوڑھا سب پر واجب ہے ورنہ شوہر پر بیوی اور بیوی پر شوہر حرام ہو جاتے ہیں۔ طواف النساء نہ کریں تو نہ عقد کر سکتے ہیں اور نہ کسی کا عقد چھڑھ سکتے ہیں۔ پہلے کی طرح جہر اسود کے قریب جائیں اور نیت کر کے (نیت کے لئے صلوٰۃ دیکھیں) پوری باتوں کا خیال رکھتے ہوئے سات (۷) جگر مکمل کریں۔ (ب) نماز طواف النساء : مقامِ راحیم کے ذرا سا چپے آکر نیت کریں (نیت کی لئے صلوٰۃ دیکھیں) اور صبح کی نماز کی طرح دو رکعت نماز پڑھیں۔ اب خوشبو اور بیوی پر شوہر اور شوہر پر بیوی اور خوشبو حلال ہو گئے۔ ایک آخری چیز شکل اس وقت تک حرام رہیگا جب تک آپ حدودِ حرام میں موجود ہیں۔

نوٹ : ان اعمال سے قدرے ہوتے ہی منیٰ پھونچنے کی جلدی کریں وقوف کے وقت کے انتظار سے پہلے منیٰ میں پھونچ جائیں ورنہ منیٰ میں تیر ہوئی شب بھی قیام کرنا پڑیگا اور اس کے دوسرے دن شیطانوں کو کنکریاں بھی ملنی پڑیں گی۔ (۱۳) وقوف منیٰ (۱۱ ذی الحجہ کی رات یعنی بدھ صبح) : رات میں وقوف منیٰ کی نیت کریں (نیت کے لئے صلوٰۃ دیکھیں) اور قیام کریں۔ منیٰ کی اس آخری رات کو زیادہ سے زیادہ عبادت و دعا میں گزریں۔

(۱۴) رمی جمرات (۱۲ ذی الحجہ کے دن) : ۱۱ ذی الحجہ کی طرح ترتیب کے ساتھ تینوں شیطانوں کو طیلہ طیلہ نیت کے ساتھ سات (۷) کنکریاں ماریں۔ (نیت کے لئے صلوٰۃ دیکھیں)۔

دعاغی : منیٰ سے ۱۲ ذی الحجہ کو نماز ظہرین کے بعد چ تمام ہوا۔ اب آپ مدینہ منورہ کی زیارت کے لئے روانہ ہو جائیں۔

(حدیث رسول برائے زیارت مدینہ منورہ) : ارشاد سرور کائنات ہے کہ اپنے جج کو میری زیارت پر تمام کرو۔ اگر کسی نے جج کیا اور میری زیارت نہیں کی تو گویا اس نے مجھ پر ظلم کیا۔

مبارک باشد۔

اہم مسئلہ

قربانی کے بدلے دس روزے

حکم نمبر (۱) : اگر قربانی نہ کر سکتا ہو تو ۱۲ ذی الحجہ میں بلکہ احتیاطاً واجب یہ ہے کہ چھ دن چھ ساتویں، آٹھویں اور نویں ذی الحجہ کو تین روزے رکھے اور بقیہ سات روزے جج سے وہیں وطن آکر رکھے۔ یہ تین روزے حالتِ سفر میں رکھے جاسکتے ہیں بلکہ عمرہ تمتع کا احرام باندھنے کے بعد سے رکھے جائیں۔

حکم نمبر (۲) : قربانی پر قدرت نہ ہونے سے مراد جانور نہ ہو یا اسکی قیمت نہ ہو۔ قربانی کے لئے اگرچہ آسانی سے قرض لیا کر سکتا ہو قرض لے کر قربانی کی جائے لیکن قربانی کی غرض سے مزدوری کرنا ضروری نہیں ہے۔

حکم نمبر (۳) : ۱۱، ۱۲ اور ۱۳ ذی الحجہ کو منیٰ میں قیام کے دوران ہر شخص پر روزہ رکھنا حرام ہے خواہ وہ جج کر رہا ہو یا نہ کر رہا ہو۔ اس طرح حیدرین کے دنوں میں بھی تمام مسلمانوں پر روزہ رکھنا حرام ہے۔

حج ادا کرنے کے بعد کی ذمہ داریاں :

حج ادا کرنے کے بعد آپ کی ذمہ داریوں میں اضافہ ہو گیا ہے۔ کوئی فعل ویسا سرزد نہیں ہونا چاہئے جس سے ہمارے صاحب العصر والہاں ناخوش ہوں۔ اس لئے ہمیشہ محبت و طاعت محمد بنی محمد پیش نظر رہے۔

— حقوق اللہ، حقوق الدین اور حقوق العباد کی اونچائی کو ہمیشہ ملحوظ رکھیں۔

— حق زہرہ (نفس) ادا کرتے رہیں۔

— نماز وقت پورا کریں اور نماز شب کی بھی پابندی کریں۔

— حصول علم اور معرفت محمد بنی محمد کے لئے کوشاں رہیں کہ یہی آپ کے لئے جہاد ہے۔

— موت کو ہمیشہ یاد کریں اور عذاب قبر سے بچنے کے لئے ہمیشہ دعا مانگا کریں۔

— ہمیشہ اپنی وصیت لکھ کر تیار رکھیں اور وقتاً فوقتاً اس میں حسب ضرورت ترمیم و اضافہ کر لیں۔

— بقیہ زندگی بھر گناہ کے گزریں۔

— نیک کاموں میں سبقت کریں۔

— قلع رجمی کو ترک کریں، ایک دوسرے کی مدد کریں۔

— صرف اور صرف رزق حلال کی جستجو میں رہیں۔

— قناعت پسندی کو ہمیشہ ملحوظ رکھیں، فضول خرچی اور اسراف نہ کریں۔

— ہر بالمعروف، حق کا پھل چلے کریں۔

— نہی عن المنکر، موعظ اور برے کاموں سے خود بھی دور رہیں اور دوسروں کو بھی روکیں۔

— ہیبت اور ہمتان ترشی سے اجتناب کریں۔

— حقیق اور محبت کر بے دلی شخصیت بن جائیں۔

— محبت اور اتحاد و اتفاق کو فروغ دیں۔

— اپنی اختلافات کو فروغ دینا نہ کریں۔

— لوگوں سے عاجزی و خلوص سے ملیں۔

— دکھاوے پر یا بڑائی اور تکبر سے پرہیز کریں۔

— جھوٹ نہ بولیں اور جو وعدہ کریں اسے وفا کریں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ

"وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مِنْ اسْتِطَاعٍ إِلَيْهِ سَبِيلًا" (آل عمران ۹۷)
اور آل آدمیوں کے ذمے خدا کے لئے اس بیت اللہ کا حج کرنا واجب ہے جس کو بھی اس تک پہنچنے کی روک تھام ہو جائے
حج گناہوں کو یوں دھو ڈالتا ہے جیسے پانی میل کو۔ (حدیث رسول)
حج کے بعد آدمی گناہوں سے اس طرح پاک ہو جاتا ہے جس طرح ماں کے پیٹ سے پیدا شدہ معصوم بچہ
(حدیث معصوم)

حج مبارک

"وَقُلْ أَعْمَلُوا فِی اللَّهِ لَعَلَّكُمْ وَرَسُولُهُ وَالْمُتَوَسِّلُونَ" (التوبہ ۱۰۵)
اور میں سے یہ کہہ دو کہ تم عمل کئے جاؤ عنقریب اللہ اور اس کا رسول اور مائل دینے والے تمہارے اعمال کو دیکھ لیں گے

دوران حج اس بات کا خیال رہے کہ برج کے موقع پر ہم صاحب العصر و الزماں موجود رہتے ہیں اور ہمارے عمل کا مستہدہ کرتے ہیں اس لئے ہر عمل پوری توجہ، خصوص اور خدوع و خشوع سے انجام دیں۔ حتیٰ الامکان باوجود ہیں اور ہر لمحہ عبادت میں بسر کرنے کی کوشش کریں آپ سے جو ظلم دوسروں پر ہوئے ہیں انکی خداوند عالم سے معافی طلب کریں اور اپنے آپ پر دوسروں کے ظلم کو معاف کر دیں اور پردہ نگار کی دی ہوئی نعمتوں کا شکریہ ادا کریں۔ عرفات اور منیٰ کے قیام سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں۔ دنیاوی سیاسی اور دیگر گھٹنوں سے گریز کریں اور زیادہ سے زیادہ وقت عبادت اور دعاؤں میں گزاریں اور شرِ شیطان سے ہمیشہ بچنے کی دعا کریں۔ بہترین اعمال میں نماز، ہجرت، نماز شب، نماز غفیل، نماز مغرب و عشاء، نماز جعفر طیار اور دعا، کلیل، دعاء مشغول، دعاء ندبہ، دعاء توسل، تہنوت کلام پاک اور درود ہیں۔ روح کی پاکیزگی، ایمان و تقویٰ کی زیادتی، ولایتِ امیر المومنین پر قائم رہنے، حرام چیزوں اور مکروہات دنیا سے بچے رہنے اور جنسوں سے محفوظ رہنے کے لئے دعائیں مانگیں۔ صیدِ جلاویہ اور صیدِ طویہ کی دعائیں، بہترین دعائیں ہیں۔ ان دعاؤں اور ان کے ترجمہ کو خصوص سے پڑھیں۔

بچوں کو حج کا سفر صحتوں کا سفر ہے اس لئے دیکھا گیا ہے کہ تھکن اور بے تہلی کی وجہ سے انسان کا مزاج برع ہو جاتا ہے اور حقوق و اہماد کا خیال دل سے نکل جاتا ہے، غصہ کی حالت میں شیطان ٹھون میں سرانیت کر جاتا ہے اور عبادت ضائع ہو جاتی ہیں لہذا آپ سب سے پہلا کام آپ کرنے ایک دوسرے کا لحاظ رکھنے، تمام امور میں عفو و درگزر سے کام لینے، جھڑپ برقرار رکھنے کی اجیل کی جلتی ہے اور امید کی جلتی ہے کہ آپ تمام مومنین کو دوران حج اپنی دعاؤں میں یار رکھیں گے خصوصاً ان لوگوں کو جنہوں نے آپ کے لئے حج کے مختصر احکام ترتیب دیئے ہیں۔

طالب دعا
علی مرتضیٰ اعظمی ع

بسم الله الرحمن الرحيم

ضروری معلومات قبل حج

شرائط وجوب حج (یعنی حج کس پر واجب ہے): اس شخص پر حج واجب ہے جو بالغ ہو، عاقل ہو، آزاد ہو اور صاحب استطاعت ہو (اس میں نفس امارا کرنے کے بعد حج کے اخراجات کا ہونا، صحت و طاقت کا ہونا، دستہ معذور ہونا، حج ادا کرنے کے لئے جو وقت در کد ہونا ہے اس کا ہونا، حج پر جاتے ہوئے اپنے ذمہ کھاتہ اخراجات کا خرچہ دے کر جانا، اور حج سے واپس آکر اپنے ذمہ کھاتہ لوگوں کے لئے روزی کمانے کی صلاحیت کا ہونا شامل ہے)۔ حج زندگی میں صرف ایک مرتبہ واجب ہے۔ اگر کسی نے استطاعت کے باوجود حج نہ کیا تو اس کی موت یسویوں اور نصرائیوں کی موت ہوتی ہے۔ اگر کوئی شخص اپنی زندگی میں صاحب استطاعت ہونے بغیر مر گیا تو اس کے لواحقین پر لازم ہے کہ اسکے ترکے یعنی اس کے چھوڑے ہوئے مال و سہل، مکان وغیرہ کی جو بھی قیمت بنتی ہو اس میں سے حج کی رقم نکال کر پھر ترکہ تقسیم کریں اور نکالے ہوئے حج کی رقم سے مرنے والے کی طرف سے حج کرائیں۔ بغیر ویسا کئے ہوئے ترکہ کی رقم کا استعمال ناجائز ہوگا۔

اقسام حج : حج تین قسم کے ہوتے ہیں۔ (۱) حج تمتع (۲) حج قرآن (۳) حج اہرام حج تمتع مکہ مکرمہ سے ۹۰ کلو میٹر سے زیادہ فاصلے پر رہنے والوں کے لئے واجب ہے۔ جبکہ حج کی دوسری اقسام قرآن اور اہرام ۹۰ کلو میٹر (تقریباً ۵۵ میل) کے اندر رہنے والوں کے لئے ہے۔ یہاں صرف حج تمتع کا طریقہ ہی آگے چل کر بیان کیا جائے گا۔

اہم امور : حج پر جانے والوں کے لئے مندرجہ ذیل امور کا خیال رکھنا بہت ضروری ہے۔
(۱) تہذیب: دین کے احکام پر عمل کرنے کے لئے تہذیب لازم ہے۔ اس سے مراد اور دین میں اپنے دور کے سب سے بڑے مجتہد عالم کے فتاویٰ کی پیروی کی جانے اور اسکے لئے انہیں کی گئی ہوئی مسائل کی کتب "توضیح المسائل" کے مطابق اپنے مادے اعمال، بجائیں اور اگر ہو سکے تو یہ کتب دوران حج بھی اپنے ساتھ رکھیں۔

(۲) نفس : اپنی سالانہ بھری بچت کے ۲۰ فیصد کو سال کی ایک سترہ تاریخ پر اپنے علاقے کے حاکم شرعی یعنی مجتہد عالم کو ادا کرنے کے عمل کو نفس امارا کرنا کہتے ہیں۔ جن کو اللہ نے اتنی وسعت مال دی ہے کہ ہر سال کچھ نہ کچھ بچت ہو جاتی ہے اور وہ باقاعدگی سے نفس امارا کر سکتے ہیں ان کے لئے حج پر جانے سے پہلے نفس امارا کرنے کا کوئی مسئلہ نہیں ہے لیکن جسکو خدا نے بس بچت کی اتنی ہی توفیق دی ہے کہ وہ حج پر جا رہا ہے اسے چاہئے کہ اس بچت کا ۲۰ فیصد بطور نفس امارا کرے ورنہ علماء کے مطابق حج جائز نہ ہوگا۔

(۳) قرأت : یہ ضروری ہے کہ ہماری نماز باطل صحیح ہو۔ اس کے لئے عربی حفاظ کی صحیح اور اچھی تلاوت لازم ہے۔ خصوصی طور پر حج میں تبیہ کہنا ہوتا ہے، مومنین کو چاہئے کہ کسی جاننے والے کے پاس جا کر اپنی نماز اور عربی حفاظ کی صحیح تلاوت کی تصدیق کرائیں۔

(۴) نماز حالت ستر میں : جانا چاہئے کہ مسافر کے لئے حالت ستر میں فجر، عصر اور عشاء کی نمازیں قصر ہو جاتی ہیں یعنی چار رکعتوں کے بجائے صبح کی نماز کی طرح صرف دو رکعت پڑھنی ہوتی ہیں۔ لیکن دنیا میں صرف چار مہلات وہ ہیں جہاں مسافر کے عالم میں اختیار ہے کہ چاہے نماز پوری پڑھے یا قصر کرے بلکہ پوری پڑھا افضل ہے۔ وہ مہلات یہ ہیں غزہ، کعبہ، مسجد نبوی شریف، حرم امام حسین علیہ السلام اور مسجد کوفہ۔ شرع میں مسافر اسے کہتے ہیں جو کم از کم تین (۳۰) کلو میٹر کا فاصلہ طے کرے اور دس دن سے کم (چند گھنٹے بھی ہو سکتے ہیں) قیام کرے۔

(۵) مطہات میطہ : شریعت اسلامی نے احرام باندھنے کے لئے جو مطہات مقرر کئے ہیں وہ چار ہیں۔

۱۔ عین کے راستے سے مکہ آنے والوں کے لئے مسجد شجرہ ویدار علی کے صحنے میں۔

ب۔ جدہ یا یثرب کی طرف سے آنے والوں کیلئے جزد کا مقام۔

ج۔ طائف سے آنے والوں کیلئے سئل الکبیر۔

د۔ بحری جہاز کے ذریعے آنے والوں کے لئے جو سن کی طرف سے نکلا ہے یثلم کا مقام۔

(۶) نذر و نیت احرام : حالت مجبوری اگر میطہ پر پہنچنا ممکن نہ ہو تو جہاں سے عمرہ یا حج کے لئے روئے ہو

وہاں سے نذر کر کے احرام باندھ لیں۔ نذر سے مراد کسی چیز پر فاتحہ دینا نہیں ہے بلکہ دل میں نیت کر لے اور

زبان سے یہ کہے "میں اللہ کے لئے اپنے آپ پر لازم کرتا ہوں کہ اپنے عمرہ تمتع کا احرام (جگہ کا نام مثلاً جدہ) سے

باندھوں گا۔ پھر مثلاً جدہ پہنچ کر دوبارہ نیت کریں کہ "احرام باندھتا ہوں عمرہ تمتع کا اپنی نذر پوری کرنے کے لئے

وہب قربتا الی اللہ" واضح رہے کہ کسی شخص پر بھی صرف ہلال حج واجب ہے اگر ویسا ہے تو وہب قربتا الی اللہ کہیں

ورنہ صرف قربتا الی اللہ کافی ہے۔ اگر حج کسی اور کی طرف سے یعنی کسی مرحوم کا کیا جا رہا ہے تو نیت اس طرح کریں

"میں عمرہ تمتع کے لئے حج اسوٰم کے سلسلے میں احرام باندھتا ہوں (مثلاً اپنے باپ) فلاں دن فلاں کی طرف سے وہب قربتا

الی اللہ"۔ اسی طرح سے تمام شخصوں میں فلاں دن فلاں کا نام لیتے رہیں۔

(۷) تنبیہ کہنا احرام باندھنے کے فوراً بعد شروع کیا جاتا ہے۔ عمرہ تمتع میں مکہ مکرمہ کے مکانات نظر آنے پر

موقوف کر دیتے ہیں اور حج تمتع کا احرام باندھنے کے بعد عرفات پہنچنے پر موقوف کر دیتے ہیں۔

ارکان حج

ارکان حج تمتع : (۱) عمرہ تمتع (۲) حج تمتع

وجہات عمرہ تمتع : (۱) احرام باندھنا (۲) ظنہ کہہ کا طواف کرنا (۳) مقام وراہیم پر دو رکعت نماز طواف (۴) صفا اور مروہ کے

درمیان سہی کرنا (۵) تقصیر کرنا یعنی کچھ ناخن یا کچھ بال کٹوانا۔

(عمرہ تمتع میں طواف النساء اور نماز طواف النساء نہیں ہے۔ عمرہ تمتع یکم شوال سے ۱۰ ذی الحجہ قبل ظہر تک کیا جاسکتا ہے۔)

وجہات حج تمتع : (۱) مکہ ہی سے احرام باندھنا (۲) نوری تہذیب کو عرفات میں ظہر سے غروب آفتاب تک وقف کرنا یعنی

رہنا۔ (۳) مشعر الحرام یعنی مزدہ میں طلوع آفتاب تک وقف کرنا یعنی رہنا۔ (۴) عید کے دن یعنی ۱۰ تہذیب کو طلوع آفتاب کے

بعد منیٰ پہنچنا اور بڑے فیضان کو کنگریں مارنا۔ (۵) منیٰ میں قربانی کرنا (۶) منیٰ میں حلق یعنی سر منڈوانا (۷) منیٰ سے

واپس مکہ آکر طواف حج بجا لانا (۸) دو رکعت نماز طواف مقام وراہیم پر بجا لانا (۹) صفا اور مروہ کے درمیان سہی کرنا (۱۰)

طواف النساء بجا لانا (۱۱) دو رکعت نماز طواف النساء بجا لانا (۱۲) گیلہ بھری شب اور بد بھری شب کو منیٰ میں قیام کرنا (۱۳)

گیلہ بھری اور بد بھری کو تینوں فیضانوں کو کنگریں مارنا۔

نوٹ : اوپر دیئے ہوئے وجہات عمرہ تمتع اور حج تمتع میں سے کوئی بھی محوٹ جانے کی صورت میں حج ضائع ہو جائے گا۔

محرمات احرام

محرمات احرام : یعنی وہ چیزیں جو حالت احرام میں حرام قرار دی گئی ہیں۔ اس کی تین اقسام ہیں۔

۱۔ وہ چیزیں جو صرف مرد کے لئے حرام ہیں لیکن عورت کے لئے جائز ہیں۔

(۱) سائے واپی گاڑی میں سفر کرنا (تہت اللہ قمیضی، تہت اللہ گلپانگانی، آیت اللہ اراکی اور آیت اللہ خامنہ نے رت کو اجازت دی ہے البتہ آیت اللہ سیستانی کے نزدیک رت میں سفر کے وقت بدش ہو یا ہمدھی ہو تو کٹھنہ دینا ہوگا)۔

(۲) سر چھپانا (۳) جراب یا سوزے پہننا (۴) سلاہوا کچرا پہننا۔ (صرف چاند چیزیں ہیں)۔

ب۔ وہ چیزیں جو مرد کے لئے جائز ہے اور عورت کے لئے حرام ہے: اپنے پیرے کو کپڑے سے چھپانا (صرف ایک چیز ہے)

ج۔ وہ چیزیں جو مرد اور عورت دونوں کے لئے حرام ہیں :

(۱) شوہر پر بیوی اور بیوی پر شوہر اس میں ایک دوسرے کو شہوت کی نظر سے دیکھنا، بوسہ لینا، خوش طبعی کرنا، یا ایک دوسرے سے کسی بھی قسم کی لذت حاصل کرنا، خود سے منی نکالنا تاہم پر نگہ ڈالنا۔

(۲) جسم سے خون نکالنا، مسواک اور برش کرنے میں بھی احتیاط کریں کہ خون نہ نکلے۔

(۳) نکاح کرنا، پڑھنا اور گوہ بننا۔

(۴) بدن سے بال اکھاڑنا اور بدن پر آنے والے کچی، مچھر، بون، چونٹی اور کیڑوں کا مارنا۔

(۵) ناخن کاٹنا، سر یا بدن پر تیل مٹا، آئینہ دیکھنا، سرمہ لگانا، خوشبو استعمال کرنا یا پھولوں کو سونگھنا۔

(۶) نہایت کے ارہوے سے زور، انگوٹھی، گھڑی پہننا، ہندی لگانا (مقصد کے تحت انگوٹھی اور گھڑی پہننے میں حرج نہیں ہے)

(۷) قسم کھانا، حالت فسق میں ہونا یعنی بھوٹ بولنا، گالی دینا، دوسرے پر اپنی فضیلت کا اظہار کرنا اور دوسروں کی غیبت کرنا، بوسہ میں مشغول ہونا۔

(۸) دانت اکھاڑنا یا نکالنا۔

(۹) حدود حرم میں گھاس یا درخت کو کاٹنا یا اکھاڑنا۔

(۱۰) بغیر عذر شرعی چلن بوجھ کر اسلحہ لے کر پہننا۔

(۱۱) خشکی کے جانوروں کا شکار کرنا یا شکار کا گوشت کھانا۔

(۱۲) کسی کے پکڑنے پر جواب میں لبیک کہنا۔

د۔ وہ چیزیں جو حج تمتع کے احرام سے حل ہونے کے بعد بھی عورت اور مرد دونوں پر طواف النساء کرنے تک حرام رہتی ہیں

خوشبو، بیوی شوہر اور شکار ہیں۔

اور دی ہوئی چیزوں سے پرہیز ضروری ہے لیکن اگر کسی صورت عطف درزی ہو جائے تو محتلف کھادے ہیں۔ جن کی تفصیل کے لئے کتابوں یا علماء سے رجوع کریں۔

بالترتیب واجبات حج کی نیتیں

دورانِ عمرہ تمتع :

- (۱) احرام باندھنے وقت : میں عمرہ تمتع کا احرام باندھتا ہوں حج اسووم کے سلسلے میں واجب قربانی اللہ۔
- (۲) تہیہ کئے وقت : میں عمرہ تمتع کے لئے تہیہ کرتا ہوں حج اسووم کے سلسلے میں واجب قربانی الی اللہ۔
- (۳) طواف کرتے وقت : میں عمرہ تمتع کے لئے طواف کعبہ بجا لیتا ہوں حج اسووم کے سلسلے میں واجب قربانی اللہ۔
- (۴) نماز طواف کے وقت : میں عمرہ تمتع کی دو رکعت نماز طواف ادا کرتا ہوں حج اسووم کے سلسلے میں واجب قربانی اللہ۔
- (۵) سعی کرتے وقت : میں عمرہ تمتع کے لئے سعی کرتا ہوں حج اسووم کے سلسلے میں واجب قربانی اللہ۔
- (۶) تقصیر کے وقت : میں عمرہ تمتع کے احرام سے محل ہونے کے لئے تقصیر کرتا ہوں حج اسووم کے سلسلے میں واجب قربانی اللہ۔

دورانِ حج تمتع :

- (۱) احرام باندھنے وقت : (بروز ۸ ذی الحجہ یا شب ۹ ذی الحجہ) : میں حج تمتع کا احرام باندھتا ہوں واجب قربانی اللہ۔
- (۲) تہیہ کئے وقت : میں تہیہ کرتا ہوں حج تمتع کے لئے واجب قربانی اللہ۔
- (۳) عرفات میں زویل بکتاب کے وقت : (بروز ۹ ذی الحجہ) میں حج تمتع کے لئے توجہ تہر کے اول وقت سے غروب شرعی تک وقوف کرتا ہوں واجب قربانی اللہ۔
- (۴) مزدلفہ میں صبح صادق سے پہلے : (شب ۱۰ ذی الحجہ یعنی شب عید النبیؐ) میں حج تمتع کے لئے مشعر احرام مزدلفہ میں صبح صادق سے طلوع بکتاب تک وقوف کرتا ہوں واجب قربانی اللہ۔
- (۵) بڑے شیطان کو لنگریں مارتے وقت : (بروز ۱۰ ذی الحجہ یعنی بروز عید) میں حج تمتع کے لئے عمرہ حقیقہ (بڑے شیطان) کو سات (۷) لنگریں مارتا ہوں واجب قربانی اللہ۔
- (۶) قربانی کرتے وقت : میں حج تمتع کے لئے قربانی کرتا ہوں واجب قربانی اللہ۔
- (۷) تقصیر یا حلق کرتے وقت : میں حج تمتع کے احرام سے محل ہونے کے لئے تقصیر یا حلق کرتا ہوں واجب قربانی اللہ۔ (مصلح حج ہو تو حلق کرنا افضل ہے)
- (۸) عید کا دن گزار کر رات آنے پر : (شب ۱۱ ذی الحجہ) میں حج تمتع کے لئے منیٰ میں گیلدھوں ذی الحجہ کی شب وقوف کرتا ہوں واجب قربانی اللہ۔
- (۹) بھولے شیطان کو لنگریں مارتے وقت : (بروز ۱۲ ذی الحجہ) میں حج تمتع کے لئے رمی جمرہ اولیٰ کرتا ہوں واجب قربانی اللہ۔
- (۱۰) درمیانے شیطان کو لنگریں مارتے وقت : میں حج تمتع کے لئے رمی جمرہ وسطیٰ کرتا ہوں واجب قربانی اللہ۔
- (۱۱) بڑے شیطان کو لنگریں مارتے وقت : میں حج تمتع کے لئے رمی جمرہ عقبہ کرتا ہوں واجب قربانی اللہ۔

- (۱۲) طواف کرتے وقت : میں حج تمتع کے لئے طواف کعبہ بجا رہا ہوں واجب قربانی اللہ۔
- (۱۳) نماز طواف پڑھتے وقت : میں حج تمتع کے لئے دو رکعت نماز طواف ادا کرتا ہوں واجب قربانی اللہ۔
- (۱۴) سعی کرتے وقت : میں حج تمتع کے لئے سعی کرتا ہوں واجب قربانی اللہ۔
- (۱۵) طواف النساء کے وقت : میں حج تمتع کے لئے طواف النساء کرتا ہوں واجب قربانی اللہ۔
- (۱۶) نماز طواف النساء کے وقت : میں حج تمتع کے لئے دو رکعت نماز طواف النساء ادا کرتا ہوں واجب قربانی اللہ۔
- (۱۷) گیارہ کا دن گزرنے کے بعد رات آنے پر : (شب بدہ ذی الحجہ) میں حج تمتع کے لئے سعی نہیں وقف کرتا ہوں واجب قربانی اللہ۔
- (۱۸) جھولے شیطان کو کنکریں مارتے وقت : (بروز بدہ ذی الحجہ) میں حج تمتع کے لئے رمی جمرہ اولیٰ کرتا ہوں واجب قربانی اللہ۔
- (۱۹) درمیانے شیطان کو کنکریں مارتے وقت : میں حج تمتع کے لئے رمی جمرہ وسطیٰ کرتا ہوں واجب قربانی اللہ۔
- (۲۰) پڑے شیطان کو کنکریں مارتے وقت : میں حج تمتع کے لئے رمی جمرہ عقبہ کرتا ہوں واجب قربانی اللہ۔

jabir.abbas@yahoo.com

ارکان حج کا مختصر بیان

حج کے دو حصے ہیں : (۱) عمرہ تمتع (۲) حج تمتع۔

عمرہ تمتع

میٹھ : سب سے پہلے سر کا تعین کریں کہ کس راستے سے مکہ جائیں گے۔ تاکہ اس راستے پر آنے والی میٹھ پر پہنچ کر غسل کریں اور احرام باندھیں۔ ہر صورت میں شرعی میٹھ کا لحاظ رکھیں (میٹھ کے مطا کے لئے ص ۴ نمبر دو دیکھیں)۔ مجبوری کی صورت میں نذر یا عہد کر کے دوسرے مقام سے احرام باندھ سکتے ہیں۔ میٹھ پہنچ کر احرام باندھنے کی لئے غسل کریں اگر میٹھ پہنچنے کا ڈر ہو تو گھری سے غسل کر سکتے ہیں لیکن میٹھ پہنچنے پر اگر پانی مل جائے تو وہیں میٹھ غسل کرنا ہوگا۔

احرام : احرام دو چیزوں پر مشتمل ہوتا ہے جو طہید ہوں اور سوئی ہوں، ایک لٹھی کے طور پر باندھنے کے لئے اور دوسرا دونوں شانوں سمیت کمر تک ڈھانکنے کی لئے۔ عورتیں اپنے لباس کی کو احرام قرار دے سکتی ہیں لیکن کالے کپڑے پہننا مکروہ ہے۔ احرام اگر نہیں ہو جائے تو دھوپ اور بدلا جاسکتا ہے۔ کسی واجب نماز یا قضا نماز کے بعد یا اگر نمازیں پڑھ لی ہوں تو دو رکعت نماز پر نیت قرب پڑھ کر احرام باندھیں۔ (احرام باندھنے کی نیت کے لئے ص ۴ نمبر ۲ دیکھیں)۔ احرام باندھنے کے بعد بہت سی باتیں حرام ہو جاتی ہیں جنکی تفصیل ص ۴ تین پر دیکھیں۔

تعبیہ : حالت احرام میں آنے کی فوراً بعد پورے رجوع قبل کے ساتھ معنی پر فور کرتے ہوئے صحیح غلط کے ساتھ تعبیر کے احاطہ والا کریں جو یہ ہیں :

لبیک اللہم لبیک لبیک لا شریک لک لبیک

ان الحمد والنعمة لک والملك لا شریک لک لبیک۔

ترجمہ : میں حاضر ہوں اے اللہ میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں

تمام حمد تیرے لئے ہے اور تمام نعمتیں تیرے لئے ہیں اور تیری ہی شای ہے، تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں۔

کم از کم تین مرتبہ صحیح غلط سے تعبیر ہوا کریں، اگر صحیح غلط سے نہ ہوا کر سکتے ہوں تو کسی اور کو نائب کریں اور اس کے ساتھ خود بھی پڑھیں۔ راستے میں اور سواری سے اترتے چلا جاتے ہاں پڑھیں۔ جب کہ مکرم کے مکانات نظر نہ جائیں تو تعبیر کہنا موقوف کر دیں۔

حرم میں داخلہ : مکہ پہنچ جائیں تو انتہائی عاجزی و انکساری سے بلا قہ طور پر حرم میں داخل ہوں۔ باب الاسلام سے (جو صفا اور مردہ کے درمیان واقع ہے) داخل ہونا افضل ہے۔ پہلے دروازے پر کھڑے ہو کر داخلہ کی دعا پڑھیں اور بسم اللہ وبالله فی سبیل اللہ علی ملت رسول اللہ کہتے ہوئے سیدے میر سے داخل ہوں۔ کہہ کر جیسے ہی نظر پڑے دعا مانگیں اپنے لئے ایمان و آخرت، دین و دنیا، ماں باپ و رشتہ داروں کے لئے اور دوست احباب مومنین کے لئے۔ پروردگار عالم نے پہلی تین دعاؤں کو بہر صورت قبول کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ کہے میں کسی مقام پر تہیہ المسجد کی دور رکعت نماز ہوا کریں۔

طوف: جر اسود کے قریب پہنچ جائیں۔ جر اسود کہے کے دروازے کے برہر کے زونچے پر نصب ہے۔ اس مقام سے کہے کے اطراف سات (۷) پکر لگانے کو طوف کہتے ہیں۔ لٹائی کے لئے زمین پر ایک کلائی لگے ہے۔ اس لکیر کے چپے سے طوف شروع کریں۔ طوف کرتے وقت باوجود وہیں۔ نیت کر کے طوف شروع کریں۔ (نیت کے لئے صحرہ دیکھیں)۔ طوف کے دوران اس بات کا خیال رکھیں کہ نہ تو کعبہ کی جانب پلدار رخ ہو جائے اور نہ ہی پشت بلکہ ہمیشہ کعبہ اپنے بائیں کاندھے کی جانب رہے اور کہے سے ساڑھے پچیس (۲۵) ہاتھ کے فاصلے کے اندر طوف کریں۔ لٹائی کے لئے مقام ہر اصیم کہے سے ساڑھے پچیس (۲۵) ہاتھ کے فاصلے پر ہے لیکن مقام ہر اصیم سے آگے چلنے پر ایک نصف دائرے کے شکل کی دیوار ہے جسے "حطیم" کہتے ہیں اس دیوار کے باہر سے طوف کریں۔ چونکہ "حطیم" خود کہے سے ۲۰ ہاتھ کے فاصلے پر ہے اور وہاں طوف کیلئے صرف ساڑھے چھ (۶) ہاتھ کا فاصلہ رہ جاتا ہے اسلئے وہاں پر احتیاط ضروری ہے۔ اگر ارڈوحام کی وجہ سے دوری ہو جائے تو یہ دیکھیں کہ دوسرے لوگوں کے کاندھے "حطیم" تک بغیر فاصلے کے ہوں تو طوف صحیح ہے۔ طوف کے دوران کتب سے دیکھ کر دعائیں پڑھتے ہیں ۱۰ اگر کتب نہ ہو یا موقع نہ ملے تو قنوت کی دعائیں بھی پڑھ سکتے ہیں اگر وہ بھی یاد نہ ہو تو ذکر الہی اور صلوٰۃ پڑھ سکتے ہیں۔ سات پکروں کا شملہ ٹھیک سے کریں نہ سات پکروں سے زیادہ ہوں نہ کم۔

نماز طوف:۔ طوف مکمل ہونے پر مقام ہر اصیم کے ذرا سا چپے آکر دو رکعت نماز پڑھیں۔ (نیت کے لئے صحرہ دیکھیں) نماز طوف میں اذان اور اقامت نہیں ہے۔ صبح کی نماز کی طرح صبح عتقت سے پڑھیں۔ نماز طوف سے قدرے ہو کر کہے کی زیادت کریں، جر اسود کو بوسہ دیں اور پھر زم زم کا پانی منیں، سر پر ڈالیں، جسم پر ڈالیں کہ باعث برکت ہے۔

سسی: صفا اور مروہ کی پہاڑیوں کے درمیان سات (۷) پکر لگانے کو سسی کہتے ہیں۔ صفا سے سسی کا اتھاڑ کریں۔ صفا سے مروہ چلنے پر ایک پکر شملہ ہو گا اور مروہ سے صفا آنے پر دوسرا پکر شملہ لگائے گا اس طرح ساتوں پکر مروہ پر جا کر تمام ہو گا۔ سسی شروع کرنے سے پہلے صفا کی پہاڑی پر پہنچ کر وہ تک ذکر الہی کریں۔ جو جو نعمتیں پروردگار نے عطا کی ہیں ان سب کو یاد کر کے ان کا شکر ادا کریں اور جو گنہ گار ہوئے ہیں ان سب کو یاد کر کے توبہ کریں اور پھر نہ کرنے کا عہد کریں۔ بلکہ بدھنی جان مال، عزت، ثرو، نل اولاد، اور حمد اور خدا کے سپرد کریں۔ کم از کم سو (۱۰۰) مرتبہ تسبیح ابراہیم یعنی سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر پڑھیں۔ پھر کھڑے ہو کر نیت کریں اور مروہ کی جانب روانہ ہو جائیں (نیت کے لئے صحرہ دیکھیں)۔ صفا سے مروہ چلتے وقت پلدار رخ مروہ کی جانب رکھیں اور مروہ سے صفا آنے وقت پلدار رخ صفا کی طرف رکھیں۔ دونوں صورتوں میں چپے ہٹ کر نہ دیکھیں۔ سسی کے دوران دعائیں پڑھتے رہیں۔ صفا سے مروہ چلتے وقت اور مروہ سے صفا آنے وقت ہرے رنگ کے کہے اور ٹیش نظر پتی ہیں وہاں پر ایک ایک کر ذرا سا تنہ چلیں اسے مروہ کہتے ہیں۔ یہ جنب پھرہ کی تنہا ہے۔ صفا سے مروہ جائیں تو مروہ کی پہاڑی پر ایک دو قدم چڑھ جائیں اسی طرح صفا پر آئیں تو پہاڑی پر ایک دو قدم چڑھ جائیں تاکہ وہاں پہنچنا جہت ہو جائے۔

تقصیر: سسی قتم ہونے پر مروہ کی پہاڑی پر ایک کونے میں کھڑے ہو کر تقصیر کرانے کی نیت کریں (نیت کے لئے صحرہ دیکھیں) اور ساتھ ہی اپنے کچھ ہل یا ناخن کٹ لیں۔ اس طرح مروہ تمتع تمام ہو جاتا ہے اور جو باتیں حرام ہو گئی تھیں اب حلال ہو گئیں۔

نوٹ: عمرہ تمتع میں طوف النساء اور اس کی نماز واجب نہیں ہے۔ عمرہ تمتع کے بعد خیال رہے کہ مرہ منڈوائیں۔ حدود مکہ سے باہر نہ جائیں اور کوئی دوسرا عمرہ نہ کریں۔ عمرہ تمتع کے بعد احرام اتار کر معمول کا لباس پہن سکتے ہیں۔ (لیکن اگر وقت نہ ہو اور فوراً ج تمتع کا احرام باندھا ہو تو اسی جتنے ہوئے احرام کو ذرا سا ڈھیلا کر کے حرم میں کہیں۔ بھی ج تمتع کے احرام کی نیت کر کے اسے دوبارہ باندھ لیں۔ اگر ہائش سے آتا ہو تو احرام کے کپڑے لیٹ کر حرم میں آئیں اور حرم میں کسی بھی مقام پر احرام کی نیت کر لیں)۔

ج جمع : ج جمع کے ارکان ہیں :

- (۱) اہرام (۲) تہبہ (۳) وقوف عرقت (۴) وقوف مشر الحرام (مزدلہ) (۵) ری حرمت (۶) قربانی (۷) حلق یا تقصیر (۸) وقوف منی (۹) طواف حج (۱۰) نماز طواف حج (۱۱) سعی (۱۲) طواف النساء اور نماز طواف النساء
(۱) اہرام : حرم میں کسی بھی مقام پر کھڑے ہو کر نیت کریں (نیت کے لئے ص ۲ دیکھیں)۔ حالت اہرام میں آتے ہی ص ۲ تین (۲) پر دی ہوئی تمام باتیں حرام ہو جائیں گی۔
(۲) تہبہ : اب تہبہ کہنے کی نیت کریں (نیت کے لئے ص ۲ دیکھیں)۔

لبیک اللہم لبیک - لبیک لا شریک لک لبیک
لے الحمد والنصۃ لک والحمد لا شریک لک لبیک

ترجمہ : میں حاضر ہوں اے اللہ میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں۔

تمام حمد تیرے لئے ہے اور تمام نعمتیں تیرے لئے ہیں اور تیری ہی شای ہے، تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں۔
عرقت کے میدان میں پہنچنے تک چڑھ رہیں۔ جب پہنچ جائیں تو کہنا بند کر دیں۔ عرقت میں ۸ (آٹھ) ذی الحجہ کو کسی بھی وقت اور ذی الحجہ کو ظہر سے قبل تک پہنچا جاسکتا ہے۔

(۲) وقوف عرقت (۹ ذی الحجہ کے دن) : عرقت کے وقوف کا وقت ۹ ذی الحجہ کو ظہر سے لے کر غروب آفتاب تک ہے۔ ظہر کے قریب نیت کریں (نیت کے لئے ص ۲ دیکھیں)۔ وقوف کے دوران بے وقت عبادت اور ذکر اسی نہیں گزریں۔ عرقت کے دن کی امام حسین علیہ السلام کی دعا چھیں۔ امام حسین علیہ السلام کی زیارت چھیں اور مجلس کریں۔ اس دن حضرت مسلم علیہ السلام کی شہادت ہے۔ خود مظلوم کر بلا کی مصیبت بیان کر کے فاکرین میں شامل ہوں اور مثاب ہوں۔ پروردگار عالم کی رحمت کی نظریوم عرفہ جیسے امام حسین علیہ السلام کے زانوؤں پر چلتی ہے اور اس کے بعد میدان عرقت کے حلقوں پر چلتی ہے۔ عرقت سے غروب آفتاب کے قبل ہر گز نہ نکلیں اور غروب آفتاب کے بعد عرقت سے نکل کر مزدلہ روہہ ہو جائیں۔
(۴) وقوف مشر الحرام (مزدلہ) : ۹ ذی الحجہ کی رات : مزدلہ پہنچ کر نماز اور ضروریات سے قدرغ ہو کر وہاں سے دی حرمت کے لئے یعنی فیضانوں کو کنکریں مارنے کے لئے تقریباً ۱۰۰ (سو) کنکریں بچن لیں۔ کنکریں تو کیسی ہوں اور انگلیوں کے پوروں کے برابر ہوں۔ پتھر کی ہوں ڈھیلے کی نہ ہوں۔ ان کنکریوں کو بذات خود چھین اور ان کی حفاظت ضروری ہے کیونکہ کھو جانے کی صورت میں کسی اور مقام سے چھپنے یا کسی سے لینے کی اجازت نہیں ہے۔ مزدلہ دوبارہ جا کر ہی کنکریں ملنی چاہئیں گی۔ پھر وقوف مزدلہ کی نیت کر لیں۔ وقوف مزدلہ کا وقت طلوع فجر سے لے کر طلوع آفتاب تک ہے۔ اگر طلوع فجر سے قبل نہ جاگئے کا اندیشہ ہو تو رات میں ہی نیت کر لیں۔ (نیت کے لئے ص ۲ دیکھیں)۔ نماز فجر ادا کر کے دعائیں وغیرہ پڑھتے ہوئے سورج نکلنے کا انتظار کریں۔ جیسے ہی صبح ہو جائے منی کی جانب روہہ ہو جائیں۔

(۵) ری حرہ عقبہ (۱۰ ذی الحجہ کے دن) : منی پہنچ کر حرہ عقبہ یعنی ذی فیلان کو کنکریں مارنے کے لئے جائیں۔ اس کو سات (۷) کنکریں مارنی ہوتی ہیں۔ جیسے کنکریوں کو پاک کر لیں اور خود بھی باطلات و باوضو رہیں۔ حرہ عقبہ کو کنکریں مارنے کے لئے قبلے کی طرف بٹھ کر کے نیت کریں (نیت کے لئے ص ۲ دیکھیں) اور پھر ایک ایک کر کے بسم اللہ واللہ اکبر کہتے ہوئے در پے در پے سات (۷) کنکریں اس طرح ماریں کہ کنکریں حرہ کو لگ جائیں۔ سات (۷) کنکریں حرہ کو لگنا ضروری ہے انکے لئے چاہے جتنی بھی چھینکنی چڑی اکی قید نہیں ہے۔ خیال رہے کہ کنکریں مل رہے ہیں بکے نیچے زمین پر کھڑے ہو کر ماریں (آیت اللہ عینی نے مل کے اوپر سے مارنے کو جائز قرار دیا ہے)۔ ری حرمت کا وقت طلوع آفتاب سے لے کر غروب تک ہے۔

(۶) قربانی : قربانی دینے کے لئے قربان گلہ کو جائیں۔ قربانی کا جانور بے عیب ہو اور قربانی کے قابل ہو۔ گلے اور ہونٹ کی قربانی بھی دی جاسکتی ہے۔ قربانی کے جانوروں میں ہونٹ کی عمر پانچ سال، گلے اور بکری کی دو سال اور بھینس کی ایک سال مقرر ہے۔ قربانی دینے سے پہلے جانور کو تھوڑا سا پانی پلا لیں اور ہو سکے تو اپنے ہاتھ سے ذبح کریں ورنہ ذبح کرنے والے کے ہاتھ پر ہینا ہاتھ بھی رکھ سکتے ہیں۔ نیت کر کے (نیت کے لئے ص ۴ دیکھیں) بسم اللہ اللہ اکبر کہہ کر ذبح کریں۔ ذبح کرتے ہی "اللہم تھبہ لمنی" کہ لیں۔ اس قربانی کے تین حصے ہوتے ہیں۔ ایک خود کا، دوسرا اقربہ کا اور تیسرا فقراء کا اپنے حصے میں سے تھوڑا سا گوشت یا کھجی وغیرہ لے لیں، اقربا کے حصے کے لئے اپنے ساتھی سے یہ کہیں کہ میں نے اس قربانی میں سے تیسرا حصہ تم کو دیا اور وہ یہ کہے کہ ہاں میں نے قبول کیا۔ اب اس ساتھی کی مرضی کہ وہ اسے لے یا وہیں چھوڑ دے۔ بابت تیسرا حصہ جو فقراء کا ہے وہاں پر دینا ممکن نہیں ہے اس صورت میں جتنی قیمت میں جانور خریدتا ہے اس قیمت کا تیسرا حصہ وطن و محلہ کے غریبوں میں تقسیم کرادے۔

(۷) حلق یا تقصیر : قربانی دینے کے بعد حلق یا تقصیر کرنے کی نیت کریں (نیت کے لئے ص ۴ دیکھیں)۔ حلق کرنا سر منڈانے کو کہتے ہیں اور تقصیر تھوڑے سے بال یا ناخن وغیرہ کاٹنے کو کہتے ہیں۔ بہتر یہ ہے کہ مرد حلق کریں۔ حلق یا تقصیر کرنے کی بعد احرام اٹھ دیں اور معمول کے کپڑے پہن لیں۔ اب چھٹی باتیں جو حرام ہو گئی تھیں وہ حلال ہو جاتی ہیں سوائے بیوی، شکر اور خوشبو کے جو طواف النساء اور نماز طواف النساء کے بعد حلال ہو گئی۔

(۸) وقوف منی (۱) (۱۰ ذی الحجہ کی رات یعنی گیارہویں شب کو) : بعد مغرب جب عشاء کا وقت داخل ہو جائے تو منی میں قیام کرنے کی نیت کریں (نیت کے لئے ص ۴ دیکھیں) اور رات منی میں قیام کریں۔ منی کا وقوف یا مغرب سے آدھی رات تک ہوتا ہے یا پھر آدھی رات سے صبح تک۔

(ب) رمی جمرات (۱۰ ذی الحجہ کے دن) : اس دن تینوں فیطانوں کو سات، سات (۷) لنگریاں مارتا ہے۔ ترتیب اس طرح ہے کہ پہلے جمرہ اولیٰ (پچھوٹے فیطان) کو نیت کر کے (نیت کے لئے ص ۴ دیکھیں) اور قہہ رخ ہو کر "بسم اللہ اللہ اکبر" کہتے ہوئے پٹے در پٹے سات (۷) لنگریاں اس طرح ماریں کہ جمرہ کو لگ جائیں۔ اس کے بعد جمرہ وسطیٰ کے پاس جائیں اور نیت کریں (نیت کے لئے ص ۴ دیکھیں) پھر اسے بھی قہہ کی طرف رخ کر کے سات (۷) لنگریاں پہلے کی طرح ماریں۔ پھر جمرہ عقبہ کے قریب جائیں اور قہہ کی طرف پہنچے ہو اور رخ جمرہ کی جانب، نیت کریں (نیت کے لئے ص ۴ دیکھیں) اور پہلے کی طرح سات (۷) لنگریاں ماریں۔

نوٹ : بہتر ہے کہ ۱۰ ذی الحجہ کو لنگریاں مارنے کے بعد ہی طواف حج، نماز طواف، سعی، طواف النساء اور نماز طواف النساء کے لئے مکہ میں حرم کو چلے جائیں۔ (یہ بعد میں بھی کر سکتے ہیں اس کا وقت آخر ذی الحجہ تک رہتا ہے)

(۹) طواف حج : پہلے کی طرح ہجر اود کے قریب جا کر نیت کریں (نیت کے لئے ص ۴ دیکھیں) اور پہلے ہی کی طرح تمام باتوں کا خیال کرتے ہوئے طواف کریں۔

(۱۰) نماز طواف حج : مقام و احیم کے ذرا سا چپے نماز طواف کی نیت کریں (نیت کے لئے ص ۴ دیکھیں) اور دو رکعت نماز صبح کی نماز کی طرح صحیح عقد اور رجوع قلب سے ادا کریں۔ یاد رہے کہ اس نماز میں اذان اور اقامت نہیں ہے۔ نماز سے قدرے ہو کر زیارت کہہ کریں، ہجر اود کو بوسہ دیں اور زم زم کا پانی پیئیں، سر پر ڈالیں اور جسم پر ڈالیں

(۱۱) سعی : صفا و مرہ کے درمیان پہلے کی طرح نیت کر کے سات (۷) ہلکے گناہیں (نیت کے لئے ص ۴ دیکھیں)۔ (یاد رہے کہ سعی کے بعد یہاں تقصیر نہیں ہے اس لئے کہ احرام میں نہیں ہیں)

(۱۲) (۱) طواف ہنسہ : طواف ہنسہ ہر ایک مرد، عورت، بچہ، بوجھ، بوڑھا سب پر واجب ہے روزہ شوہر پر بیوی اور بیوی پر شوہر حرام ہو جاتے ہیں۔ طواف ہنسہ نہ کریں تو نہ حشر کر سکتے ہیں اور نہ کسی کا حشر چڑھ سکتے ہیں۔ پہلے کی طرح جہر اود کے قریب جائیں اور نیت کر کے (نیت کے لئے صلوٰۃ دیکھیں) پوری باتوں کا خیال رکھتے ہوئے سات (۷) چکر مکمل کریں۔ (ب) نماز طواف ہنسہ : مقام وراہیم کے ذرا سا چپے آکر نیت کریں (نیت کی لئے صلوٰۃ دیکھیں) اور صبح کی نماز کی طرح دو رکعت نماز ادا کریں۔ اب خوشبو اور بیوی پر شوہر اور شوہر پر بیوی اور خوشبو حلال ہو گئے۔ ایک آخری چیز شکلاں وقت تک حرام رہیگا جب تک آپ حدود حرم میں موجود ہیں۔

نوٹ : ان اعمال سے قدرے ہوتے ہی منیٰ سوچنے کی جلدی کریں وقوف کے وقت کے ہنگام سے پہلے منیٰ میں پہنچ جائیں ورنہ منیٰ میں تیرہویں شب بھی قیام کرنا پڑیگا اور اس کے دوسرے دن شیطانوں کو لنگریں بھی ملنی پڑیں گی۔ (۱۳) وقوف منیٰ (۱۱ ذی الحجہ کی رات یعنی بارہویں شب) : رات میں وقوف منیٰ کی نیت کریں (نیت کے لئے صلوٰۃ دیکھیں) اور قیام کریں۔ منیٰ کی اس آخری رات کو زیادہ سے زیادہ عبادت و دعا میں گزاریں۔

(۱۴) رمی حمرات (۱۲ ذی الحجہ کے دن) : ۱۱ ذی الحجہ کی طرح ترتیب کے ساتھ تینوں شیطانوں کو علیحدہ علیحدہ نیت کے ساتھ سات سات (۷) لنگریں ملریں۔ (نیت کے لئے صلوٰۃ دیکھیں)۔

رداعی : منیٰ سے ۱۲ ذی الحجہ کو نماز ظہرین کے بعد حج تمام ہوا۔ اب آپ مدینہ منورہ کی زیارت کے لئے روانہ ہو جائیں۔

(حدیث رسول برائے زیارت مدینہ منورہ) : ارشاد سرور کائنات ہے کہ اپنے حج کو میری زیارت پر تمام کرو۔ اگر کسی نے حج کیا اور میری زیارت نہیں کی تو گویا اس نے مجھ پر ظلم کیا۔

مبارک باشد۔

اہم مسئلہ

قربانی کے بدلے دس روزے

حکم نمبر (۱) : اگر قربانی نہ کر سکتا ہو تو ۱۱ ذی الحجہ میں بلکہ احتیاط واجب یہ ہے کہ چنے در چنے ساتویں، آٹھویں اور نویں ذی الحجہ کو تین روزے رکے اور بقیہ سات روزے حج سے وہیں وطن آکر رکے۔ یہ تین روزے حالت سفر میں رکے جاسکتے ہیں البتہ عمرہ تمتع کا احرام باندھنے کے بعد سے رکے جائیں۔

حکم نمبر (۲) : قربانی پر قدرت نہ ہونے سے مروا جانو نہ ہو یا اسکی قیمت نہ ہو۔ قربانی کے لئے اگرچہ آسانی سے قرض ادا کر سکتا ہو قرض لے کر قربانی کی جائے لیکن قربانی کی غرض سے مزدوری کرنا ضروری نہیں ہے۔

حکم نمبر (۳) : ۱۱، ۱۲ اور ۱۳ ذی الحجہ کو منیٰ میں قیام کے دو دن ہر شخص پر روزہ رکنا حرام ہے تو وہ حج کر رہا ہو یا نہ کر رہا ہو۔ اس طرح عیدین کے دنوں میں بھی تمام مسلمانوں پر روزہ رکنا حرام ہے۔

حج ادا کرنے کے بعد کی ذمہ داریاں :

- حج ادا کرنے کے بعد آپ کی ذمہ داریوں میں اضافہ ہو گیا ہے۔ کوئی فعل ایسا سرزد نہیں ہونا چاہئے جس سے امام صاحب العصر والہماں ناخوش ہوں۔ اس لئے ہمیشہ محبت و طاعت محمد ہل محمد پیش نظر رہے۔
- حقوق اللہ، حقوق الوطنین اور حقوق العباد کی ہونجی کو ہماطلد مانیں۔
- حق زبرد (ففس) ادا کرتے رہیں۔
- نماز وقت ہوا کریں اور نماز شب کی بھی پابندی کریں۔
- حصول علم اور معرفت محمد ہل محمد کے لئے کوشاں رہیں کہ ہی آپ کے لئے جاد ہے۔
- موت کو ہمیشہ یاد کریں اور مذب قبر سے بچنے کے لئے ہمیشہ دعا مانگا کریں۔
- ہمیشہ اپنی وصیت لکھ کر تیار رکھیں اور وقتا کو قاتل اس میں حسب ضرورت ترمیم و اضافہ کر لیں۔
- بقیہ زند کی بغیر گناہ کے گزاریں۔
- نیک کاموں میں سقت کریں۔
- قطع رحمی کو ترک کریں ایک دوسرے کی مدد کریں۔
- صرف اور صرف رزق حلال کی جستجو میں رہیں۔
- قناعت پسندی کو ہماطلد مانیں، فصول غریبی اور اسراف نہ کریں۔
- ہر با معروف، حق کا پچا کریں۔
- نہی عن المنکر، موعظ اور برے کاموں سے خود بھی دور رہیں اور دوسروں کو بھی روکیں۔
- طہیت اور بہتان ترشی سے اجتناب کریں۔
- شفقت اور محبت کر بے ولی شخصیت بن جائیں۔
- محبت اور تواد و اتقاق کو فروغ دیں۔
- اپنی اختلافت کو فراموش کر دیں۔
- لوگوں سے عاجزی و خلوص سے طیں۔
- دکھاوے، ریاء پرستی اور تکبر سے پرہیز کریں۔
- جھوٹے بولیں اور جو وعدہ کریں اسے وفا کریں۔